کیوں بارھویں پہ ہے سبھی کو پیار آگیا

23 November 2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالٰی کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ مدینہ، رَاحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے:** جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس (10) رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس (10) مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو (100) رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو (100) مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم الاوسط، ۵/۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

پڑھو سلام کرو ڈُوب کر مَحبّت میں دُرُودِ پاک کی کثرت نبی کی آمد ہے

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۴۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نِگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! بَیان سے قَبْل، عاشِقِ ماہِ مِیْلاد، اَمِیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ نَعروں سے ہوسکے تو مَدَنی پَرچَم لہرا کر خوب جوش و جذبے، مَحبّت و عَقیدَت کے ساتھ مَرحبا یا **مُصْطَفٰے** کی دُھوم مچایئے۔

سَرکار کی آمد... مَرحبا... سَردار کی آمد... مَرحبا... آمِنہ کے پُھول کی آمد ... مَرحبا... رَسولِ مقبول کی آمد... مَرحبا... پیارے کی آمد... مَرحبا... اچھے کی آمد... مَرحبا... سچے کی آمد... مَرحبا... سوہنے کی

www.dawateislami.net

آمد... مَرحبا... موہنے کی آمد... مَرحبا... مُختار کی آمد... مَرحبا!

مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نُورِ مُصْطَفٰے کی مُنْتَقِلی پر جَشْن کا سَماں

حضرت علّامہ شُعَیب حَرِیفِیش رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب نُورِ مُحَمَّدی حَضْرتِ سَیِّدَتُنا آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا میں مُنْتَقِل ہوا تو بڑی بڑی نِشانیاں ظاہِر ہونے لگیں۔ ساری مخلوق ایک دوسرے کو خوشخبریاں دینے لگی، زَمین و آسمان میں اِعلان کر دِیا گیا: اے عَرش! وَقار و سَنجید گی کا نِقاب اوڑھ لے۔ اے کُرسی! فَخْر کی زِرہ پہن لے۔ اے سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی! خُوشی سے جُھوم جا۔ اے ھَیبَت اور رُعب و دَبْدَبہ کے اَنوار! تم بھی خُوب روشن ہو جاؤ۔ اے جَنَّت! خُوب آراستہ ہو جا۔ اے مَحَلّات کی حُورو! تُم بھی بُلندی سے دیکھو۔ اے رِضوان (باغبانِ جَنَّت)! جَنَّت کے دروازے کھول دو اور حُور و غِلماں کو سَامانِ زِیْنَت سے آراستہ کر کے کائنات کو خوشبوؤں سے مُعَطَّر کر دو۔ اے مالِک (داروغۂ جَھَنَّم)! جَھَنَّم کے دروازے بند کر دو کیونکہ آج کی رات میری قُدْرَت کے خَزانوں میں چُھپا ہُوا نُور اور راز عَبْدُاللہ سے جُدا ہو کر آمِنہ کی طرف مُنْتَقِل ہونے والا ہے اور جس گھڑی یہ نُور مُنْتَقِل ہو گا تو اُس کی پیدائش مُکَمَّل ہو جائے گی اور یہ نُور لوگوں کے سامنے کامِل انسان بَن کر ظاہِر ہو گا۔ (الروض الفائق، ص ۲۴۲ ملتقطاً و ملخصا)

ترے خُلْق کو حق نے عظیم کہا تری خِلْق کو حق نے جَمِیل کیا کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہو گا شَہا ترے خالِقِ حُسْن و اَدا کی قَسم

(حدائق بخشش، ص ۸۰)

شعر کی وضاحت: اے میرے رَحمت والے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَخلاقِ مُبارک کو عظیم (بہت بڑا) قَرار دیا ہے اور آپ کی وِلادَتِ باسعادت

www.dawateislami.net

ہزاروں سَعادَتیں اور بَرَکتیں لے کر آئی، ایسی نِرالی وحَسین کسی کی پیدائش نہ ہوئی۔ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! بھلا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرح کا کون ہو سکتا ہے؟ ہاں ہاں! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے کی قسم ہے **"آپ جیسا کوئی نہیں۔"** (شرحِ حدائقِ بخشش، ص۲۲۶)

ہر چوپایہ بولنے لگا!

نُورِ مُحَمَّدی یَکُم رَجَبُ الْمُرَجَّب شَبِ جُمُعَہ کو مُنْتَقِل ہُوا، جبکہ حضرت سَیِّدُنا اِمام وَاقِدِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نزدیک یہ جُمادَی الْاُخْرٰی کی پندرہویں رات تھی۔ اِس رات ہر گھر اور مَکان میں نُور داخِل ہو گیا۔ حضرت سیِّدُنا اِبنِ عَبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما فرماتے ہیں: اِس رات قُرَیش کے ہر چوپائے نے (بزَبانِ فَصِیح) کلام کرتے ہوئے کہا: رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنی والِدۂ ماجِدہ کے شِکَمِ اَطْہَر میں جَلْوَہ فَرما ہو چکے ہیں، رَبِّ کعبہ کی قسم! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ دُنیا کے لئے اَمان اور اَہلِ دُنیا کے چَراغ (Light) ہیں۔

(الروض الفائق، ص ۲۴۲)

نِثار تیری چہل پہل پر ہزار عِیدیں رَبِیْعُ الْاَوَّل
سِوائے اِبلیس کے جہاں میں سَبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

زمانہ بھر میں یہ قاعِدہ ہے کہ جس کا کھانا اُسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں اُنہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں

(رسائلِ نعیمیہ، دیوانِ سالک، ص ۱۳)

سَرکار کی آمد مَرحبا ❀ سَردار کی آمد مَرحبا ❀ سالار کی آمد مَرحبا ❀ مُختار کی آمد مَرحبا ❀ غمخوار کی آمد مَرحبا ❀ تاجدار کی آمد مَرحبا ❀ شاندار کی آمد مَرحبا

❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسلامی مہینوں میں رَبِیْعُ الْاَوَّل وہ عظیمُ الشّان اور بابَرَکت مہینا ہے کہ جس کی اَہمِیَّت کو مسلمانوں کا بچّہ بچّہ جانتا ہے، رَبِیْعُ الاوّل شریف کیا آتا ہے ہر طرف مدنی بہاریں

www.dawateislami.net

آجاتیں اور فضا نُور بار ہو جاتی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِیوانوں میں خُوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بُوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زَبان سے بول اُٹھتا ہے کہ

نُور والا آیا ہے ہاں نُور لیکر آیا ہے
سارے عالَم میں یہ دیکھو نُور کیسا چھایا ہے

چار جانِب روشنی ہے سب سَماں ہے نُور نُور
حَق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے

آؤ آؤ نُور کی خَیرات لینے کو چلیں
نُور والا آمِنہ بی بی کے گھر میں آیا ہے

جُوں ہی آمد ماہِ مِیلادِ مُبارَک کی ہُوئی
اَہلِ اِیماں جُھوم اُٹھے شَیطاں کو غُصّہ آیا ہے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۴۶۰-۴۶۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کثیر عاشِقانِ رَسول جشنِ مِیلادِ مُصْطَفٰے کی خُوشی میں ماہِ مِیلاد میں خُصُوصاً اِبتِدائی 12 دِنوں میں مُختَلِف مقامات پر اِجتِماعِ ذِکر و نعت اور مدنی مذاکرہ اجتماعات کا اِہتِمام کرتے، اِن میں شِرکت فرماتے، گھروں، دُکانوں، کارخانوں، گاڑیوں، بازاروں، گلیوں اور مَحلّوں کو مدنی پَرچموں اور بَرقی (Electrical) قُمقُموں سے سَجاتے، جُھوم کر، لَب چُوم کر، ہاتھوں میں مدنی پَرچم تھامے، مَرحبا یا مُصْطَفٰے کی صَداؤں میں جلوسِ مِیلاد کی دُھومیں مچاتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رَسُول، رَسُولِ مَقبول، گُلشنِ آمِنہ کے مہکتے پُھول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ مُقَدَّسہ میں دُرُود و سَلام کے نَذرانے پیش کرتے، تقسیمِ رَسائل کی ترکیب فرماتے اور دِل کھول کر لنگرِ مِیلاد کا اِہتِمام فرماتے ہیں۔ آیئے! نُور والے آقا، کائنات کو جگمگانے والے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِس نُورانی مہینے کے نُورانی اَیّام کی رُوحانی بَرکتوں سے فَیضیاب ہونے کی نِیَّت سے عاشِقِ ماہِ مِیلاد، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تَصنِیف "فَیضانِ سُنّت" سے ایک اِیمان اَفروز واقِعہ سُنتے ہیں چُنانچہ

www.dawateislami.net

جشنِ وِلادت کے لڈّوؤں میں بَرَکت

اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ مُراد آباد (ہِند) میں ایک عاشقِ رَسُول ہر سال رَبِیْعُ الاوّل شریف میں دُھوم دھام سے میٹھے میٹھے آقا، مکّی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا جَشنِ وِلادت مَناتے اور زَبردست مَحْفِلِ مِیلاد مُنعقِد فرماتے، سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے خَلِیْفَہ، صاحِبِ خزائنُ الْعِرفان حضرت صَدرُ الاَفاضِل علّامہ مَوْلانا سَیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اُس میں خُصوصی شِرکت فرماتے تھے۔ ایک بار مَحْفِلِ مِیلاد میں مَعْمول سے بَہُت زِیادہ اَفراد آگئے۔ اِخْتِتَام پر حسبِ مَعمول پاؤ پاؤ بھر (تقریباً 250 گرام) کے لڈّو کی تقسیم شُروع ہوئی مگر وہ آدھوں آدھ کَم پڑنے لگے۔ بانیِ مَحْفِل نے گھبرا کر حضرت صَدرُ الاَفاضِل رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدمتِ باکرامت میں ماجَرا عَرْض کِیا، آپ نے اپنا رُومال (Handkerchief) نکال کر دیا اور فرمایا: لڈّو کے بَرتن پر ڈالدیجئے اور تاکید فرمائی کہ تَبَرُّک رُومال کے نیچے سے نکال نکال کر تقسیم کیا جائے مگر برتن کھول کر نہ دیکھا جائے۔ چُنانچِہ خُوب لڈّو تقسیم ہوئے اور ہر ہر فرد کو لڈّو مِل گیا۔ آخِر میں جب بَرتن کھولا گیا تو رُومال اُٹھاتے وَقْت بَرتن میں جتنے لڈّو تھے اُتنے ہی اب بھی مَوْجُود تھے۔! (فیضانِ سنت، ص ۳۵۵)

عِیدِ مِیلادُالنَّبِی ہے دِل بڑا مَسْرُور ہے ہر طرف ہے شادمانی رَنج و غَم کافُور ہے
جَشنِ مِیلادُ النَّبِی ہے کیوں نہ جُھومیں آج ہم مُسکراتی ہیں بہاریں سب فَضا پُر نُور ہے
آمِنہ تجھ کو مُبارَک شاہ کا مِیلاد ہو تیرا آنگن نُور، تیرا گھر کا گھر سب نُور ہے

(وسائل بخشش، ص ۴۸۴، ۴۸۳)

سَرکار کی آمد مَرحبا ❀ سَردار کی آمد مَرحبا ❀ سالار کی آمد مَرحبا ❀ مُختار کی آمد مَرحبا ❀ غمخوار کی آمد مَرحبا ❀ تاجدار کی آمد مَرحبا ❀ شاندار کی آمد مَرحبا

❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے ❀ مَرحبا یا مُصْطَفٰے

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقِعے سے ہمیں چند مَدَنی پھول حاصل ہوئے مثلاً❀ خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صَدْرُ الْاَفاضِل حضرت علّامہ مولانا مفتی سَیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک باکرامت بُزرگ تھے، جِن کی کرامَت سے مِیلاد شریف کے لڈّوؤں میں اِس قدر بَرَکت ہوئی کہ تمام حاضِرین میں تقسیم ہونے کے بعد بھی اُن لڈّوؤں کی تعداد اِتنی ہی رہی کہ جتنی آپ کے رُومالِ باکمال کے ڈالنے سے قَبْل تھی، ❀ مَحافِلِ مِیلاد یا اَعراسِ بُزرگانِ دِین وغیرہ کے موقع پر بِریانی یا قورمے وغیرہ کے ذریعے لنگر کرنا ضروری نہیں، لڈّو، بالُو شاہی یا اِس طرح کے کسی ہلکے پھلکے آئٹم کا لنگر کر دینے سے بھی مِیلاد شریف کی بَرَکتیں نصیب ہوں گی، ❀ جشنِ وِلادتِ سرکار کی خوشیاں منانا اور اِس موقع پر تبرُّک کا اِہتِمام کرنا کوئی بُری یا نئی بات نہیں بلکہ یہ تو ہمیشہ سے مسلمانوں کا طریقہ رہا ہے چُنانچہ

شارِحِ بُخاری حضرت سَیِّدُنا اِمام قَسْطَلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضور نَبِیِّ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش (Birth) کے مہینے میں اَہلِ اِسلام ہمیشہ سے محفلیں مُنْعَقِد کرتے، خوشی کے ساتھ کھانے پکاتے، کھانے کی دَعْوت کرتے، (رَبِیْعُ الْاَوَّل کی) اِن راتوں میں اَنواع و اَقسام کی خَیرات کرتے اور خوشی ظاہِر کرتے چلے آئے ہیں۔ (مواھب لدنیه، الاحتفال بالمولد، ۱/۱۴۸)

کیوں بارہویں پہ ہے سبھی کو پیار آگیا آیا اِسی دن اَحمدِ مُختار آگیا
گھر آمنہ کے سَیِّدِ اَبرار آگیا خوشیاں مناؤ غمزدو غمخوار آگیا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۰۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکار کی آمد مَرحبا❀ سردار کی آمد مَرحبا❀ سالار کی آمد مَرحبا❀ مُختار کی آمد مَرحبا❀ غمخوار کی آمد مَرحبا❀ تاجدار کی آمد مَرحبا❀ شاندار کی آمد مَرحبا

www.dawateislami.net

❀مَرحبایا مُصطَفٰے❀مَرحبایا مُصطَفٰے❀مَرحبایا مُصطَفٰے❀ مَرحبایا مُصطَفٰے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب ”سیرتِ مصطفٰی“ کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضورِ پُر نُور، شاہِ غَیُور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سِیرتِ طَیِّبہ خُصوصاً وِلادتِ باسَعادت کے واقِعات سُننے پڑھنے سے دِلوں کو سُکون و اِطمینان نصیب ہوتا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تَحریک دَعْوتِ اسلامی پُوری دُنیا میں جشنِ وِلادت کی دُھومیں مچانے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سِیرت و کِردار کے مُخْتَلِف روشن پہلوؤں اور شاندار فَرامین سے اُمَّت کو فَیضیاب کرنے کے لئے ہر وَقْت کوشاں ہے۔ لِہٰذا اِسی مقصد کے تحت دَعْوتِ اسلامی کے شُعبے مکتبۃُ المدینہ نے ایک کتاب **”سِیرتِ مُصْطَفٰے“** شائع کی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں سَرکارِ مدینہ، راحتِ قَلْب وسِینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادات واَطْوار، بچپن کے واقعات، اسلامی غَزَوات کے بارے میں دِلچسپ معلومات اور اِیمان اَفروز واقعات، مَکَّۂ مُکَرَّمہ سے مَدِیْنَۂ مُنَوَّرہ کی طرف ہِجْرَت، مکّی اور مَدَنی زِندگی کے مبارک واقعات اور سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُخْتَلِف مُعجِزات وغیرہ کو بَیان کِیا گیاہے، لِہٰذا آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرمایئے، خود بھی اِس کا مُطالَعہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے۔ دَعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بِلا شُبہ بے چین دِلوں کے چین، رَحمتِ دارَین، تاجدارِ حَرَمَین، سَرورِ کَونَین، نانائے حَسَنَین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں فَضْل ورَحمت بَن کر تشریف لائے اور

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کے نُزُول کا دِن یقیناً خوشی کا دِن ہوتا ہے چُنانچہ

پارہ 11 سُوْرَۂ یُوْنُس کی آیت نمبر 58 میں خدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ ذِیشان ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فَضل اور اُسی کی رَحمت اور اِسی پر چاہئے کہ خوشی کریں وہ اُن کے سب دَھن دَولت سے بہتر ہے۔

(پ ۱۱، یونس: ۵۸)

"تفسیر صراطُ الْجِنان" میں بَیان کردہ آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے کہ کسی پیاری اور مَحبوب چیز کے پانے سے دِل کو جو لَذَّت حاصِل ہوتی ہے اِس کو "فَرَح" کہتے ہیں اور آیت کے معنٰی یہ ہیں کہ ایمان والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضل و رحمت پر خوش ہونا چاہئے کہ اُس نے اُنہیں نصیحتیں، سِینوں کی شِفاء اور اِیمان کے ساتھ دِل کی راحت و سُکون عطا فرمایا۔

اللہ تعالٰی کے فضل اور رحمت سے کیا مراد ہے؟

اور اِس آیت میں اللہ تعالٰی کے فَضل اور اُس کی رَحمت سے کیا مُراد ہے؟ اِس بارے میں مُفَسِّرِین کے مُخْتَلِف اَقوال ہیں، چُنانچہ حضرت (سَیِّدُنا) عَبْدُ اللہ بن عَبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما، حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن اور حضرت (سَیِّدُنا) قَتَادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضل سے اِسلام اور اُس کی رَحمت سے قرآن مُراد ہے۔ ایک قَول یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضل سے قُرآن اور رَحمت سے اَحادیث مُراد ہیں۔ جبکہ بعض عُلَماء نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فَضل حُضور پُرنُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت قُرآنِ کریم۔ ربّ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ﴿۱۱۳﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اللہ کا تُم پر بڑا فَضل ہے۔

(پ ۵، النسآء: ۱۱۳)

بعض نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فَضل قُرآن ہے اور رَحمت حُضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

www.dawateislami.net

جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ ترجمۂ کنزُ الایمان: اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔ (پ۱۷، الانبیآء:۱۰۷)

اور اگر بِالفرض اِس آیت میں مُتَعَیَّن (خاص) طور پر فَضْل و رحمت سے مُراد سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ نہ بھی ہو تو جُداگانہ طور پر تو اللہ کے رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم یقیناً اللہ تعالیٰ کا عظیم ترین فَضْل اور رحمت ہیں۔ لہٰذا نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ کے حوالے سے خُوشی مَنائی جائے گی، خواہ وہ مِیلاد شریف کرکے ہو یا مِعْراج شریف مَنانے کے ذَرِیعے، ہاں! اگر کسی بدنصیب (Unfortunate) کیلئے یہ خوشی کا مَقام ہی نہیں ہے تو اُس کا مُعامَلہ جُدا ہے، اُسے اپنے اِیمان کے مُتَعَلِّق سوچنا چاہیے۔ (صراط الجنان، ۴/ ۳۴۰ ملتقطاً)

جب تلک یہ چاند تارے جِھلملاتے جائیں گے
تَب تلک جشنِ وِلادت ہم مَناتے جائیں گے
اُن کے عاشِق نُور کی شَمعیں جَلاتے جائیں گے
جبکہ حاسِد دِل جلاتے سٹپٹاتے جائیں گے
لاکھ شَیْطاں ہم کو روکے فَضْلِ ربّ سے تا اَبَد
جَشن، آقا کی وِلادت کا مَناتے جائیں گے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۴۱۶-۴۱۷)

اچھے کی آمد... مَرحبا... سچے کی آمد... مَرحبا... سوہنے کی آمد... مَرحبا... موہنے کی آمد... مَرحبا ... مُختار کی آمد... مَرحبا! مَرحبا یا مُصطفٰے... مَرحبا یا مُصطفٰے... مَرحبا یا مُصطفٰے... مَرحبا یا مُصطفٰے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمیں جو بھی نعمتیں مُیَسَّر ہیں وہ سب رَسُولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال، محبوبِ ربِّ ذُوالْجلال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے وُجودِ مَسعود ہی کا صَدَقہ ہے، آپ

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم جانِ کائنات بلکہ کائنات کا وُجُود ہی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول ہے، اگر سَرکارِ مَکَّۂ مُکَرَّمَہ، سَردارِ مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف نہ لاتے تو اِس دُنیا میں نہ جِنّ ہوتے نہ اِنسان، نہ سُورج ہوتا نہ چاند، نہ زَمین ہوتی نہ آسمان، نہ جَنَّت و دوزخ ہوتے، نہ ہی حُور و غِلمان، نہ لَوح و قَلم ہوتے نہ عَرش و کُرسی۔ اَلْغَرَض حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سَیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک ہی مَقْصَدِ تخلیقِ کائنات ہے چُنانچہ

میرے آقا سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اِسی طرف اِشارہ کرتے ہوئے اپنے مجموعۂ کلام "حدائقِ بخشش" میں کچھ یوں لب کُشائی فرماتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے مَکِین و مکاں تمہارے لئے
چُنِین و چُناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

دَہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

(حدائق بخشش، ص348)

مختصر وضاحت: میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! کائنات اوراس میں بسنے والی تمام اشیا کو آپ ہی کی خاطر پیدا کیا گیا ہے، ہماری زبانیں، ہماری زندگیاں، ہمارا اس دنیا میں آنا سب آپ ہی کے کرم کا صدقہ ہے اور بروزِ محشر بھی (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) آپ ہی کی شانِ یکتائی دیکھنے کیلئے اُٹھیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سَیِّدُنا عَبْدُ اللہ بن عَبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے رِوایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سَیِّدُنا عِیْسٰی رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو وَحی بھیجی: اے عِیسیٰ! محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پر ایمان لا! اور تیری اُمَّت میں سے جو لوگ اُن کا زمانہ پائیں، اُنہیں بھی حکم کرنا کہ اُن پر ایمان لائیں کیونکہ اگر محمدِ عَرَبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی ذاتِ گرامی نہ ہوتی تو نہ میں آدم کو پیدا کرتا، نہ ہی جَنَّت و دوزخ بناتا۔ جب میں نے عَرش کو پانی پر بنایا تو اُس وَقت وہ حرکت کر رہا تھا۔ میں نے اُس پر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ" لکھ دیا، تو وہ ٹھہر گیا۔ (خصائص کبری، باب خصوصیتہ بکتابۃ... الخ، ۱/ ۱۴)

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو　　جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

(حدائق بخشش، ص۱۷۸)

مختصر وضاحت: یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نورِ پاک کی پیدائش سے پہلے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کچھ نہ تھا، اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وُجود نہ ہوتا تو سوائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کوئی چیز موجود نہ ہوتی کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کی رُوح و جان ہیں، اگر روح نکل جائے تو بدن ختم ہو جاتا ہے تو جب تک آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم موجود ہیں یعنی جان ہے تو جہاں بھی باقی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج پُوری دُنیا میں عیدِ مِیلادُ النَّبِی کے موقع پر مسلمانوں کے اندر جوجوش وخَروش پایا جاتا ہے یقیناً وہ قابلِ رَشک اور لائقِ تعریف ہے کہ اَغیار کی مَذمُوم سازِشوں کے باوُجُود بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر سال جشنِ وِلادت کی دُھوم دھام میں مُسلسل اِضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔ بِلا شُبہ یہ سب عُلَمائے حَق اور اَوْلیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی شَب وروز کی کاوِشوں کا نتیجہ ہے کہ آج مسلمانوں کا بچّہ بچّہ تاجدارِ حَرَم، نَبِیِّ مُحْتَرَم، شَفیعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کے تَرانے گُنگُناتا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت میں سرشار ہو کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جشنِ وِلادت کی خوشیاں مناتا ہے۔ غور فرمایئے کہ جن کی تعلیمات پر عمل کی یہ بَرَکتیں ہیں تو خُود اُن حضرات کا عِید مِیلادُ النَّبِی کی دُھومیں مچانے کا اپنا اَنداز کس قدر نِرالہ ہوگا۔ آیئے! بطورِ ترغیب عاشِقِ ماہِ مِیلاد، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عشق و مستی سے بھرپور جشنِ وِلادتِ مُصْطَفٰے منانے کے دُلرُبا انداز کی چند جھلکیاں مُلاحَظہ کرتے ہیں چُنانچہ

www.dawateislami.net

اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بارہویں منانے کا اَنداز

عاشقِ ماہِ مِیلاد، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سالہاسال سے یہ مَعمول رہا ہے کہ آپ اِنْتِہائی عظیمُ الشّان طریقے سے شَرِیعت کے دائرے میں رہ کر جَشْنِ وِلادت کی خوشیاں مناتے ہیں، چنانچہ ماہِ مِیلاد کا مُبارَک چاند نظر آتے ہی آپ جشنِ وِلادتِ سَرکار کی خوشی میں اپنی رہائش گاہ کو مدنی پرچموں، جھنڈیوں اور رنگ برنگے بَرْقی قُمقُموں سے سجاتے (یعنی لائٹنگ (Lighting) کرتے ہیں)، دُرُود وسَلام کی کثرت فرماتے اور عاشِقانِ رَسُول کو بھی وِلادَتِ مَحبوب کی دُھومیں مچانے کی ترغیب دلاتے ہیں جبکہ رَبِیْعُ الاوّل شریف کی چاند رات سے مُسَلْسَل 12 راتیں مَدَنی مذاکرے فرماتے ہیں۔ آپ کی صُحبتِ بابرکت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی عقائد و اَعمال، فَضائِل و مَناقِب، شَرِیعت و طَرِیقت، تاریخ وسِیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی معلومات، مَعاشی و مُعاشَرتی و تنظیمی مُعامَلات اور دیگر بہت سے موضوعات کے مُتَعَلِّق سُوالات کرتے ہیں اور شَیْخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حَسْبِ عادت وَقْتاً فَوَقْتاً **"صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!"** کی دِل نشین صدا لگاکر حاضِرین کو دُرُود شریف پڑھنے کی سَعادت بھی عِنایت فرماتے ہیں۔ پھر جب بارہویں رات تشریف لاتی ہے تو آپ کی خوشیاں مزید دوبالا ہوجاتی ہیں، چُنانچہ بارہویں شب آپ خُصوصِیَّت کے ساتھ غُسل فرماتے، اپنے اِستعمال کی کم و بیش ہر چیز مثلاً مَدنی لِباس، سَبز سَبز عِمامہ، ٹوپی، کنگھی، عِطر، مِسواک، قفلِ مدینہ پیڈ، پین (Pen)، چادر، رُومال، سَربند، چپّل وغیرہ عموماً نئی اِستعمال فرماتے ہیں۔ بارہویں شب میں مَدَنی مُذاکرہ فرماتے اور اِجْتِماعِ ذِکْر و نعت میں شرکت فرماتے ہیں، پھر اِجتِماع کے اِخْتِتام پر کثیر عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ مِل کر دُرُود وسَلام کا وِرْد کرتے اور عشق و مستی میں ڈُوب کر، جُھومتے ہوئے، والِہانہ اَنداز میں اَشک بار آنکھوں سے **صُبحِ بہاراں** کا اِستِقبال کرتے ہیں۔ آپ کے اِس دِل نشین اَنداز کو دیکھ کر کئی آنکھیں اَشک بار ہوجاتی اور دِلوں میں عشقِ حبیب کی

www.dawateislami.net

شمع روشن ہو جاتی ہے جبکہ بارہویں والے دن عِیدِ مِیلادُالنَّبی کی خوشی میں آپ عاشِقانِ رَسول میں عِیدی بھی تقسیم فرماتے ہیں۔ مِیلادِ مُصْطَفٰے کی خوشی میں عشق و مَحبّت میں ڈوبی ہوئی آپ کی دیوانگی کا اندازہ آپ کے تَحریر کردہ نعتیہ دِیوان **"وَسائلِ بخشش"** سے بآسانی لگایا جاسکتا ہے چُنانچہ اپنے اِس نعتیہ دِیوان میں مَوجود ایک کلام کے مَقْطَع میں اپنے جذبات کا اِظہار کچھ یُوں فرماتے ہیں کہ

پُھولے نہیں سَماتے ہیں عطّارؔ آج تو دُنیا میں آج حامیِ عطّارؔ آگئے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۵۱۲)

سَرکار کی آمد... مَرحبا... سَردار کی آمد... مَرحبا... آمِنہ کے پھول کی آمد... مَرحبا... رَسُولِ مقبول کی آمد... مَرحبا... پیارے کی آمد... مَرحبا...

مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے... مَرحبا یا مُصْطَفٰے

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مَدَنی اِنْعامات"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عشق و مستی میں ڈوب کر اپنے آقا و مَوْلیٰ، حَبیبِ کِبْرِیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد کا جَشن مَنانا اِس بات کا واضِح ثُبوت ہے کہ بِلاشُبہ آپ ایک سچّے عاشقِ رَسُول ہیں۔ اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہمیں بھی عشقِ حبیب کی لازوال دَولت اور جَشنِ وِلادَت مَنانے کا سَلِیْقہ آجائے تو اِس کا بہترین ذَرِیْعہ یہ ہے کہ ہم دَعْوَتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیں اور خوش دِلی کے ساتھ 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"مَدَنی اِنْعامات"** کے مُطابِق روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو مدنی انعامات کا رِسالہ جمع کروانا بھی ہے۔

❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی اِنعامات عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چُھڑانے کا بہترین نُسخہ ہیں، ❁ مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والوں سے اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

www.dawateislami.net

بہت خوش ہوتے اور اُنہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں، ❁ مَدنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے خَوفِ خُدا و عشقِ مُصطَفٰے کی لازوال دَولت ہاتھ آتی ہے، ❁ مَدنی اِنعامات کا یہ عظیم تحفہ (Gift) اَسلافِ کرام رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی یاد دِلاتا ہے، ❁ مَدنی اِنعامات بُزُرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے نَقشِ قَدَم پر چلتے ہوئے فِکرِ مدینہ یعنی اپنے اَعمال کامُحَاسَبہ کرنے کا بہترین ذَرِیْعہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا اپنے اَعمال کا مُحَاسَبہ کرنے کا انداز بھی کتنا پیارا تھا۔ آیئے! اِس کی ایک اِیمان اَفروز جَھلک مُلاحَظہ کرتے ہیں چُنانچہ

دن بھر فِکرِ مدینہ

منقول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابو ذر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ دن بھر گھر کے ایک کونے میں (آخرت کے بارے میں) غور و فِکر کرتے رہتے تھے۔[1] آیئے! بطورِ ترغیب فِکرِ مدینہ کرنے کی ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جھومئے چُنانچہ

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا اِنعام

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے کہ اُنہیں مَدنی اِنعامات سے پیار ہے اور روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا مَعمول بھی ہے۔ ایک بار یہ مَدنی قافلے میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھے۔ رات کو جب یہ سوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ جنابِ رِسالت مَآب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے۔ لَب ہائے مُبارکہ کو جُنبِش ہوئی، رَحمت کے پُھول جھڑنے لگے اور اَلفاظ کچھ یُوں تَرتیب پائے: **"جو مَدنی قافلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں اُنہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔"**

مِرے تم خَواب میں آؤ مِرے گھر روشنی ہوگی　　　مِری قسمت جگا جاؤ، عِنایت یہ بڑی ہوگی

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب التفکر، ۵/ ۱۶۲

www.dawateislami.net

مجھے گر دِید ہوجائے،تو میری عِید ہوجائے　　ترا دیدار جب ہوگا، مجھے حاصِل خوشی ہوگی
میں بَن جاؤں سَراپا ’’مَدَنی اِنْعامات‘‘ کی تَصویر　　بَنُوں گا نیک یااللہ اگر رَحمت تِری ہوگی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۹۳-۳۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عِیدوں کی عِید

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَرکارِ اَبَدِقَرار، ہم بے کسوں کے مددگار، شَفِیعِ روزِ شُمار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَتِ باسعادت کا دِن عاشِقانِ مُصْطَفٰے کے لئے عِید سے کم نہیں بلکہ یہ تو عِیدوں کی بھی عِید ہے کیونکہ اِس دن جانِ جہان، رَحمتِ عالَمیان، سَیّاحِ لامکان، مَحبوبِ رَحْمٰن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِس دُنیا میں رَحمت بَن کر جَلوہ گر ہوئے۔ شارِحِ بُخاری حضرت سَیِّدُنا اِمام قَسْطَلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر رَحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عِید بنالیا۔

(مواہب لدنیہ، الاحتفال بالمولد، ۱/۱۴۸)

عِیدِ مِیلادُالنَّبی تو عِید کی بھی عِید ہے　　بِالیقیں ہے عِیدِ عِیداں عِیدِ مِیلادُ النَّبی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اگر تاجدارِ اَنبیا، مَحبوبِ کِبْریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس دُنیائے ناپائیدار میں جلوہ گری نہ ہوتی تو یقیناً کوئی عِید، عِید ہوتی اور نہ ہی کوئی شَب، شَبِ قَدْر یا شَبِ بَرَاءَت ہوتی۔ یہ عِیدیں اور مُبارک راتیں ہمیں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے صَدَقے میں مِلی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم عاشقوں کی اِس عِید پر ایک عظیمُ الشّان نعمت ملنے کی خوشی میں جشنِ وِلادت کی اِس قَدَر دُھومیں مچائیں کہ شَیْطانِ لَعین دُم دبا کر بھاگ جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نعمت ملنے پر خوشی کا اِظہار کرنا اور اِس دن عِید منانا تو

www.dawateislami.net

ایسا مُبارَک (Blessed) عمل ہے کہ جس کا ثُبوت ہمیں قرآنِ کریم سے بھی مِلتا ہے چُنانچہ

پارہ 7 سُوْرَۃُ مَائِدَہ کی آیت نمبر 114 میں اِرْشَاد ہوتا ہے:

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ

ترجمۂ کنزُالایمان: عیسیٰ ابنِ مریم نے عَرض کی اے اللہ اے ربّ ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی۔ (پ۷، المائدۃ:۱۱۴)

بَیان کردہ آیتِ مُقَدَّسہ کے تحت تفسیر صراطُ الْجِنان میں ہے: اِس آیت سے معلوم ہُوا کہ جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رَحمت نازِل ہو اُس دن کو عِید بنانا، خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکرِ الٰہی بجالانا صالِحِین (نیک لوگوں) کا طریقہ ہے اور بیشک تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری یقیناً اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمت اور بُزُرگ ترین رَحمت ہے۔ اِس لئے حضور پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ مُبارَکہ کے دِن عِید مَنانا اور مِیلاد شریف پڑھ کر شکرِ اِلٰہی بجالانا اور فَرحَت و سُرور (خوشی) کا اِظہار کرنا مَحمود (قابلِ تعریف) اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَقبول بندوں کا طریقہ ہے، چنانچہ

حضرت (سَیِّدُنا) عَبْدُاللہ بن عَبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما فرماتے ہیں: جب سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَدِیْنَۂ مُنَوَّرَہ تشریف لائے تو دیکھا کہ غیر مُسلِم عاشوراء کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ اِرْشاد فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عَرض کی: یہ اچّھا دن ہے۔ اُس روز اللہ تعالیٰ نے بَنی اِسرائیل کو اُن کے دُشمن سے نَجات دی تھی تو حضرت (سَیِّدُنا) مُوسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اُس کا روزہ رکھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: تمہاری نِسْبَت میرا حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے تَعَلُّق زِیادہ ہے چُنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور اِس دن روزہ رکھنے کا حکم فَرمایا۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، ۱/۶۵۶، حدیث: ۲۰۰۴) (صراط الجنان، ۳/۵۴ بتغیر قلیل)

www.dawateislami.net

اِسی طرح مُختَلِف رِوایات میں جمعۃُ الْمُبارَک اور یَوْمِ عَرَفہ کو بھی عِید کہا گیا ہے جیسا کہ

دو عِیدیں

تِرمِذی شریف میں ہے کہ حضرت سَیِّدُنا عَبْدُاللہ بِن عَبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما نے یہ آیتِ مُبارَکہ تِلاوت فرمائی:

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًاؕ (پ۶، المآئدۃ:۳)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دِین کامِل کر دیا اور تُم پر اپنی نعمت پُوری کر دی اور تمہارے لئے اِسلام کو دِین پسند کیا۔

یہ آیتِ کریمہ سُن کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس مَوْجُود ایک غیر مُسلِم کہنے لگا: اگر یہ آیت ہم پر نازِل ہوتی تو ہم اُس کے نازِل ہونے کے دِن عِید مناتے۔ حضرت سَیِّدُنا عَبْدُ اللہ اِبنِ عبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما نے اِرْشاد فرمایا: جس روز یہ آیت مُبارَکہ نازِل ہوئی اُس دن دو عِیدیں تھیں: (1) جُمعہ اور (2) عَرَفہ۔ (ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ (المائدۃ)، ۵/ ۳۳، حدیث: ۳۰۵۵) اِس سے مَعلوم ہُوا کہ کسی دِینی کامیابی کے دِن کو خوشی کا دِن منانا جائز اور صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم سے ثابِت ہے ورنہ (حضرت سَیِّدُنا) عَبْدُ اللہ بن عَبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما صاف فرما دیتے کہ جس دِن کوئی خوشی کا واقِعہ (Event) ہو اُس کی یادگار قائم کرنا اور اُس روز کو عِید منانا ہم بِدْعَت جانتے ہیں، اِس سے ثابت ہُوا کہ عِیدِ مِیلاد منانا جائز ہے کیونکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی سب سے عظیم نعمت کی یادگار و شکر گزاری ہے۔ (صراط الجنان، ۲/ ۳۸۲ ملخصًا)

منانا جشنِ مِیلادُ النَّبی ہرگز نہ چھوڑیں گے ۔۔۔ جُلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
خُدا کے دوستوں سے دوستی ہرگز نہ چھوڑیں گے ۔۔۔ نَبی کے دُشمنوں کی دُشمنی ہرگز نہ چھوڑیں گے
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۴۱۴)

رہنما کی آمد مَرحبا ❀ رہبر کی آمد مَرحبا ❀ افسر کی آمد مَرحبا ❀ سَرْوَر کی آمد مَرحبا ❀ محبوبِ ربّ

www.dawateislami.net

کی آمد مرحبا❀ سُلطانِ عَرَب کی آمد مرحبا❀ رَسُولِ اَکرم کی آمد مرحبا

❀ مرحبایا مُصْطَفٰے ❀ مرحبایا مُصْطَفٰے ❀ مرحبایا مُصْطَفٰے ❀ مرحبایا مُصْطَفٰے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ مَدرَسۃُ المدینہ آن لائن

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تَحریک دَعوتِ اِسلامی وِلادَتِ مُصْطَفٰے کی دُھومیں مچانے اور مسلمانوں کو عشقِ رَسُول کے جام پِلانے کے ساتھ ساتھ کم و بیش 104 شعبہ جات میں نیکی کی دَعْوَت عام کرنے میں مَصروف ہے، جن میں سے ایک شُعبہ مَدرَسۃُ المدینہ آن لائن بھی ہے۔ اِس شُعبے کے تحت اِنٹرنیٹ کے ذَرِیعے مُخْتَلِف مُمالِک کے مُسلمانوں کو نہ صِرف دُرُست مَخارِج کے ساتھ قُرآنِ پاک کی مُفت (Free) تعلیم دی جاتی ہے بلکہ بُنیادی اِسلامی تعلیمات مَثَلًا وُضو، غُسل، تَیَمُّم، اَذان، نَماز، زَکٰوۃ، روزہ اور حج وغیرہ کے مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔ اِس شعبے کی تفصیلی مَعلومات اورداخِلہ فارم (Admission Form) کے لئے دعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) کاوزٹ فرمائیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اِسلامی تِری دُھوم مچی ہو!

(وسائل بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عَورَتوں کا جلوسِ میلاد میں آنا کیسا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عیدِ مِیلَادُالنَّبِی کی خوشیاں منانا یقیناً ایک بہت بڑا کارِ ثَواب اور

www.dawateislami.net

رِضائے اِلٰہی کا سبب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کے دن جلوسِ مِیلاد میں شرکت کرتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ خواتین کو ایسے جلوسوں میں جانے کی بالکل بھی اِجازت نہیں۔ اَمیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بارہا مَدَنی مُذاکروں میں اِس کی مُمانَعَت فرمائی ہے۔ مگر اَفسوس! اِس کے باوُجود بھی بعض نادان اپنے ساتھ اپنے گھر کی عَورَتوں کو بھی جُلوسِ مِیلاد میں لے آتے ہیں جو یقیناً ایک بہت بڑا اَلَمِیَّہ ہے۔ یاد رکھئے! عَورَتوں کا جُلوسِ مِیلاد میں شِرکت کرنا مُسَلْسَل خطرے کی گھنٹی بجاتا، مردوں اور عورتوں کا زبردست اختلاط ہوتا، بدنِگاہی کا دروازہ کھولتا، عاشِقانِ رَسُول کو آزمائش میں مُبتَلا کرتا، مسلمانوں کی بدنامی کا سبب بنتا، شَیطان اور سازِشی عَناصِر کو شَر پھیلانے کا موقع دیتا ہے، اَلْغَرَض عَورَت کا جُلوسِ مِیلاد میں آنا کئی فتنوں کو جگانے کے مُتَرادِف ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: فِتنہ سویا ہُوا ہوتا ہے اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت جو اُسے بیدار کرے۔ (جامع صغیر، ص ۳۷۰، حدیث: ۵۹۷۵) کسی دِینی فائدے کے بغیر لوگوں کو بے چینی، اِختِلاف، مُصِیبت اور آزمائش میں مُبتَلا کرکے نِظامِ زِندگی کو بِگاڑ دینا "فِتنہ" کہلاتا ہے۔ (حدیقة ندیة، الخلق الثامن والاربعون ، ۱۴۶/۲)

شَرْعی اُصولوں کی پابندی کرنے، چادر اور چار دِیواری کے تَقَدُّس کو بَرقَرار رکھنے، حکمِ خداوندی کی بجا آوری کرنے اور حاجَتِ شَرْعی کے عِلاوہ گھر میں رہنے کو ہی تَرجیح دینے کے مُعامَلے میں اُمَّہاتُ الْمُؤمنین، صَحابِیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اَجْمَعِیْن اور وَلِیَّات رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِنَّ اَجْمَعِیْن کا کِردار ہماری اِسلامی بہنوں کے لئے یقیناً ایک بہترین عَمَلی نَمُونہ (practical paradigm) ہے لہٰذا اِسلامی بہنوں کو چاہئے کہ وہ اِن اللہ والیوں کے کِردار کو اپنے لئے مَشْعَلِ راہ بنا کر اپنے لئے راہِ جنَّت کو آسان کرنے کا سامان کریں۔ آیئے! اِس ضِمن میں ایک فِکر انگیز حِکایت سُنتے ہیں چُنانچہ

میں فرض حج کرچکی ہوں!

www.dawateislami.net

اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرت سَیِّدَتُنا سَوْدَہ رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہا سے نَفل حَج وعُمرہ کے لئے عَرْض کی گئی تو فرمایا: میں فَرْض حج کرچکی ہوں۔ میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے گھر میں رہنے کا حکم فرمایا ہے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قَسم! اب میرے بجائے میرا جنازہ ہی گھر سے نکلے گا۔ رَاوِی فرماتے ہیں، خُدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اِس کے بعد زِندگی کے آخِری سانس تک آپ گھر سے باہَر نہیں نکلیں۔ (تفسیرِ درِّ منثور، ۶/۵۹۹)

دیدے پَردَہ بہو بیٹیوں کو ماؤں بہنوں سبھی عَورَتوں کو
ہم سبھی کو حقیقی حَیا کی میرے مَوْلیٰ تُو خَیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا کہ

✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے کا جَشن تمام مَخْلُوق نے مَنایا۔ ✿ وَلادتِ مُصْطَفٰے کا جَشن منانا ہمیشہ سے مسلمانوں میں رائج رہا ہے۔ ✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے سے کائنات کی ہر چیز نُور بار ہوگئی۔ ✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے کا جشن، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب بھی پُوری دُنیا میں دُھوم دھام سے مَنایا جاتا ہے۔ ✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے کا دِن مُسلمانوں کے لئے عِید کا دِن ہے۔ ✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے کا جَشن منانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَقبول بندوں کا طریقہ ہے۔ ✿ وِلادتِ مُصْطَفٰے کا جشن منانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمت کی شکر گزاری ہے۔

اللہ تعالیٰ وِلادتِ مُصْطَفٰے کے صَدَقے ہمیں مَرتے دَم تک شَرِیْعَت کے مُطابِق دُھوم دھام سے جشنِ وِلادت کی دُھو میں مَچانے کی توفِیْق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس

www.dawateislami.net

نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُنَّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مُسلمان مدینے والے

مسواک کی سُنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے ”163 مَدنی پُھول“ سے مِسواک کے مَدنی پھول سُنتے ہیں: پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ ہوں: ❀ دو رَکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہے۔[2] ❀ مِسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کر لو کیونکہ اِس میں منہ کی صفائی اور رَبّ تعالٰی کی رِضا کا سبب ہے۔[3] ❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحَہ 288 پر صدرُ الشَّریعہ ، بدرُ الطَّریقہ حضرت علّامہ مولانا مُفْتی محمد امجد علی اَعْظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں، مَشایخِ کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن فرماتے ہیں: جو شخص مِسْواک کا عادی ہو مرتے وَقت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو اَفیون کھاتا ہو مرتے وَقت اسے کلمہ نصیب نہ ہو گا۔ ❀ حضرت سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں ہیں: (چند یہ ہیں) منہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، منہ کی بدبو ختم کرتی، سنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خوش ہوتے ہیں، رَبّ راضی ہوتا ہے، ❀ سَیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فضول باتوں سے پرہیز، مِسواک کا اِستِعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔[4] ❀ مِسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو مِسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو ❀ مِسواک

---

1 . . . مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

2 . . . اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب، ۱/۱۰۲، حدیث: ۱۸

3 . . . مُسندِ اِمام احمد بن حنبل، ۲/۴۳۸، حدیث: ۵۸۶۹

4 . . . اِحیاءُ العُلوم، ۳/۲۷

www.dawateislami.net

جب نا قابلِ اِستعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ ادائے سنّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کتب "بہارِ شریعت" حِصّہ 16 (304صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، اَمیرِ اَہلسُنّت کے 2 رسائل **"101 مَدَنی پھول"** اور **"163 مَدَنی پھول"** ھَدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعَہ فرمائیے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعَہ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنّتوں کی تَربِیَت کے قافلے میں بار بار	مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَروَرد گار

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ واراجتماع میں پڑھے جانے والے6دُرودِ پاک اور2دُعائیں

﴿1﴾شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

یوں پڑھتا ہے۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net